دارالافتاء دارالعلوم عیدگاہ کبیروالاخانیوال

فتوی نمبر 31807

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524
برائے رابطہ

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ فقہ کی کتابوں کے اندر یہ موجود ہے کہ نر کی مادہ سے جفتی کرانے کی اجرت لینا جائز نہیں ہے، لیکن پھر بھی لوگ اس پر اجرت لیتے ہیں، اگر کوئی جواز کی صورت ہے تو تحریر فرمائیں، اگر نہیں ہے تو اس سے پیدا شدہ جانور کا کیا حکم ہے۔ اور ایسے ہی جو ڈاکٹروں کے ذریعے سے مصنوعی بیج رکھواتے ہیں اسکا کیا حکم ہے۔ اور ان دونوں صورتوں میں اترنے والے دودھ کا کیا حکم ہے۔۔؟ مفصل جواب دے کر عند اللہ ماجور ہوں۔

المستفتی

محمد ندیم، درجہ موقوف علیہ

۰۳۰۱،۷۶۰۲۳۰۸

الجواب حامداً ومصلیاً

نر جانور کی مادہ جانور سے جفتی کرانا جائز ہے، البتہ اس پر اجرت لینا جائز نہیں ہے۔ تاہم اجرت لے کر جفتی کرانے سے پیدا ہونے والا بچہ اور مادہ جانور کا دودھ وغیرہ حلال ہونگے۔ (۲) جانور میں حمل کے لئے مصنوعی بیج رکھنے میں حرج نہیں، اس عمل سے پیدا ہونے والا جانور حلال ہوگا۔

صحيح البخاري (3/ 94)

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الوَارِثِ، وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الحَكَمِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: «نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الفَحْلِ»

تبيين الحقائق شرح كنز الدقائق وحاشية الشلبي (5/ 124)

قَالَ - رَحِمَهُ اللَّهُ - (لَا أُجْرَةَ عَسْبِ التَّيْسِ) أَيْ لَا يَجُوزُ أَخْذُ أُجْرَةِ عَسْبِ التَّيْسِ لِقَوْلِهِ - عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ - «إنَّ مِنْ السُّحْتِ عَسْبَ التَّيْسِ وَمَهْرَ الْبَغِيِّ وَكَسْبَ الْحَجَّامِ» وَلِأَنَّهُ عَمَلٌ لَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ وَهُوَ الْإِحْبَالُ فَلَا يَجُوزُ أَخْذُ الْأُجْرَةِ عَلَيْهِ وَلِأَنَّهُ أَخْذُ الْمَالِ بِمُقَابَلَةِ الْمَاءِ وَهُوَ نَجِسٌ مَهِينٌ لَا قِيمَةَ لَهُ فَلَا يَجُوزُ أَخْذُ الْأُجْرَةِ عَلَيْهِ.

مجمع الأنهر في شرح ملتقى الأبحر (2/ 568)

وَاعْلَمْ أَنَّ الْأَصْلَ فِي الْأَشْيَاءِ كُلِّهَا سِوَى الْفُرُوجِ الْإِبَاحَةُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى {هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا} [البقرة: 29] وَقَالَ {كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا} [البقرة: 168] وَإِنَّمَا تَثْبُتُ الْحُرْمَةُ بِعَارِضِ نَصٍّ مُطْلَقٍ أَوْ خَبَرٍ مَرْوِيٍّ فَمَا لَمْ يُوجَدْ شَيْءٌ مِنْ الدَّلَائِلِ الْمُحَرِّمَةِ فَهِيَ عَلَى الْإِبَاحَةِ

Scanned with CamScanner

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 456)

وفي الخانية وغيرها: لبن المأكول حلال

غمز عيون البصائر في شرح الأشباه والنظائر (1/ 337)

وَالْمَوْلُودُ بَيْنَ الْأَهْلِيِّ وَالْوَحْشِيِّ يَتْبَعُ الْأُمَّ; لِأَنَّ الْأَصْلَ فِي التَّبَعِيَّةِ الْأُمُّ حَتَّى إنْ نَزَا الذِّئْبُ عَلَى الشَّاةِ يُضَحَّى بِالْوَلَدِ (انتهى).

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ

محمد امین کوٹ ادوی

از دار الافتاء دار العلوم کبیر والا

۲۸. ۵. ۱۴۴۲ھ بمطابق ۱۳. جنوری ۲۰۲۱ء

الجواب صحیح

بندہ [illegible] عفی عنہ

دار الافتاء دار العلوم کبیر والا

۲۸/۵/۱۴۴۲ھ